اتوار۔۱۰جنوری۲۰۱۶

مضمون: شعائرِ مقدسہ

سنہری آیت: افسیوں ۵:۱

۱۔پس عزیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانند بنو۔

رسپانسو تلاوت:

۱۔پطرس۲:۱تا۵، ۹

۱۔پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور ریاکاری اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی کو دُور کر کے۔

۲۔نوزاد بچوں کی مانند خالص رُوحانی دُودھ کے مشتاق رہو تاکہ اُسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔

۳۔اگر تم نے خُداوند کے مہربان ہونے کا مزہ چکھا ہے۔

۴۔اُسکے یعنی آدمیوں کے رد کئے ہوئے پر خُدا کے چنے ہوئے اور قیمتی زندہ پتھر کے پاس آکر۔

۵۔تم بھی زندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مقدس فرقہ بن کر ایسی رُوحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یُسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔

۹۔لیکن تم ایک برگزیدہ نسل شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مُقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔

میکاہ۶:۸

۸۔اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خُداوند تجھ سے اس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خُدا کے حضور فروتنی سے چلے۔

متی۴:۱۷تا۲۲

۱۷۔اُس وقت سے یُسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔

۱۸۔اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔

۱۹۔اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤنگا۔

۲۰۔وہ فوراً جال چھوڑ کر اسکے پیچھے ہو لئے۔

۲۱۔اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنکو بُلایا۔

۲۲۔وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔

متی ۹:۹ تا ۱۳

۹۔یسُوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہولیا۔

۱۰۔اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گہنگار آ کر یسُوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔

۱۱۔فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گہنگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔

۱۲۔اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔

۱۳۔مگر تم جا کر اُسکے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گہنگاروں کو بُلانے آیا ہوں۔

متی ۱۶:۲۴ تا ۲۷

۲۴۔اُس وقت یسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔

۲۵۔کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔

۲۶۔اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا۔

۲۷۔کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مطابق بدلہ دیگا۔

مرقس ۱۰:۱۷ تا ۲۱

۱۷۔اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟۔

۱۸۔یسُوع نے اُس سے کہا تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔

۱۹۔تو حکموں کو تو جانتا ہے۔خون نہ کر۔زنا نہ کر۔چوری نہ کر۔جھوٹی گواہی نہ دے۔فریب دے کر نقصان نہ کر۔اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔

۲۰۔اُس نے اُس سے کہا اے اُستاد میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے۔

۲۱۔یسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آ کر میرے پیچھے ہولے۔

یوحنا ۱۳:۱،۴ تا ۹،۱۲ تا ۱۵

۱۔عیدِفسح سے پہلے جب یُسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آپہنچا کہ دُنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو
دُنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔
۴۔دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔
۵۔اسکے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔
۶۔پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔اُس نے اُس سے کہا اے خُداوند! کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے؟۔
۷۔یُسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھیگا۔
۸۔پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا۔یُسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے
ساتھ شریک نہیں۔
۹۔شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خُداوند! صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔
۱۲۔پس جب وہ اُنکے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟۔
۱۳۔تم مجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔
۱۴۔پس جب مجھ خُداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔
۱۵۔کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔

یوحنا ۱۵:۴، ۹ تا ۱۱، ۱۶

۴۔تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی
اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔
۹۔جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔تم میری محبت میں قائم رہو۔
۱۰۔اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں
قائم ہوں۔
۱۱۔میں نے یہ باتیں اسلئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔
۱۶۔تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمہیں چن لیا اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کچھ باپ
سے مانگو وہ تم کو دے۔

متی ۲۸:۱۹، ۲۰

۱۹۔پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔
۲۰۔اور اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔آمین